اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ
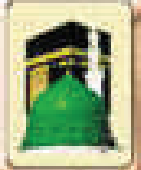
معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سنِ طباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مکتبۃُ المدینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

قُربانی کی کھال مَدارِس میں دینا کیسا؟

مُؤلف : ایک روز مولوی سعید احمد ابنِ مولوی فتح محمد صاحب تائب لکھنوی اعلیٰ حضرت مدظلہٗ سے آکر دست بوس ہوئے اور **قربانی کی کھال** کے بارے میں دریافت کیا کہ مدارس میں دی جاسکتی ہیں یا نہیں؟

ارشاد : ہوا بلاشبہ ان کا صَرف (یعنی خرچ) مدرسہ میں **جائز** ہے۔

مولوی صاحب نے صاحبِ ہدایہ کا قول نقل کیا کہ ان کے نزدیک قربانی کی کھال بیچنے سے اس کی قیمت کا صدقہ واجب ہو جاتا ہے اور صدقاتِ واجبہ کا مَصرَف ''مصرفِ زکوٰۃ'' ہے اور مصرفِ زکوٰۃ میں تملیکِ فقراء (یعنی فقیروں کو مالک بنانا) شرط ہے۔

اس پر **ارشاد** فرمایا کہ یہ اس صورت میں ہے کہ تَمَوُّل (یعنی حصولِ مال) کے لئے بیچے کہ وہ بوجہ تَقَرُّب (یعنی ثواب کی وجہ سے) صالحِ تَمَوُّل (یعنی حصولِ مال کا ذریعہ بننے کے لائق) نہ رہی، بخلاف اس صورت کے کہ فی سبیلِ اللہ مصارفِ خیر میں صَرف کے لئے بیچے کہ یہ بھی قُربت (یعنی ثواب) ہے اور یہاں **قربت** ہی مقصود ہے۔ علاوہ بریں (یعنی اس کے علاوہ) مدارس میں دینا بیچ کر ہی نہیں ضرور ہے اکثر کھالیں مدارس میں بھیج دیتے ہیں اور کھال تو غنی کو بھی دے سکتا ہے، پھر مدرسہ دینیہ نے کیا قصور کیا ہے؟

حیلۂ شرعی کا طریقہ

اُس وقت مولوی حسنین رضا خاں صاحب بھی حاضرِ خدمت تھے انہوں نے عرض کی کہ جب صدقاتِ واجبہ میں تملیک شرط ہے تو زکوٰۃ اور ایسے صدقات مدارس میں کیونکر صَرف کئے جاسکیں گے؟

ارشاد : مُہتَمم (یعنی ناظم) کو چاہیئے کہ زکوٰۃ وصدقاتِ واجبہ کی رقوم سے ضرورت پر طَلَبہ کو کتابیں **خرید** دے اور انہیں **مالک** بنادے یا یہ کہ جو کھانا طلبہ کو مدرسہ سے بطریقِ **اِباحت** دیا جاتا ہے (یعنی مالک بنائے بغیر صرف وہیں کھانے کی اجازت دی جاتی ہے۔) طُلَبا کو پہلے روپیہ دے کر مالک بنادے پھر وہ روپیہ مہتمم کو واپس کریں اور کھانے میں شریک ہو جائیں۔

دورانِ سفر قرانِ پاک کہاں رکھے؟

عرض : حضور اگر قرآنِ عظیم صندوق میں بند ہو اور ریل کا سفر یا کسی دوسری سواری میں سفر کر رہا ہے اور تنگی جگہ کے باعث مجبوری ہے تو ایسی صورت میں صندوق **نیچے** رکھ سکتا ہے یا نہیں؟